کیا یا رسول اللہ ﷺ کہنے والا کافر ہے؟

(۱) دارالعلوم دیوبند کے بانی مولانا محمد قاسم نانوتوی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یوں مدد مانگتے تھے۔

مدد کر اے کرمِ احمدی کہ تیرے سوا — نہیں ہے قاسم بے کس کا کوئی حامی کار (قصائد قاسمی)

(۲) مکتبۂ فکر دیوبند کے مولوی اشرف علی تھانوی، مولوی رشید احمد گنگوہی اور مولوی خلیل احمد انبیٹھوی کے پیر و مرشد حاجی امداد اللہ مہاجر مکی دربارِ رسالت میں یوں فریاد کرتے تھے

اے رسولِ کبریا فریاد ہے — یا محمد مصطفیٰ فریاد ہے

سخت مشکل میں پڑا ہوں آج کل — اے میرے مشکل کشا فریاد ہے (نالۂ امداد غریب مطبع رشید کمپنی دیوبند)

نیز حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مشکل کشا مانتے ہوئے "ارشاد مرشد" میں یوں لکھتے ہیں۔ "وہ ہادی عالم علی مشکل کشا کے واسطے"

(۳) مولوی اشرف علی تھانوی صاحب نے رسولِ خدا کی بارگاہ میں یوں فریاد کی ہے۔

یا شفیع العباد خذ بیدی — أنت فی الاضطرار معتمدی (نشر الطیب)

ترجمہ: اے بندوں کی شفاعت کرنیوالے میری دستگیری فرمایئے آپ مشکلات میں میری آخری امید گاہ ہیں۔

(۴) غیر مقلدین کے امام نواب صدیق حسن خاں بھوپالی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں یوں فریاد کرتے ہیں۔

(ا) یا سیدی یا عروتی و وسیلتی — یا عدتی فی شدۃ و رخاء

ترجمہ: اے میرے سردار، اے میرے سہارے اور میرے وسیلے اے میرے سختی و نرمی کی حالت میں سہارا

(ب) ما لی وراءک مستغاث فارحمن — یا رحمۃ للعالمین ببکائی

ترجمہ: آپ کے علاوہ میرا کوئی فریاد رس نہیں اے رحمۃ للعالمین! میری گریہ و زاری کو دیکھو اور مجھ پر رحم فرماؤ

(قصیدۂ عنبریہ فی مدح خیر البریہ)

(۵) مولانا محمود الحسن صاحب دیوبندی کا اپنے پیر و مرشد مولوی رشید احمد گنگوہی کی وفات پر لکھتے ہوئے مرثیہ کے چند اشعار۔

(ا) حوائج دین و دنیا کے کہاں لے جائیں ہم یارب — گیا وہ قبلۂ حاجات روحانی و جسمانی!

(ب) مردوں کو زندہ کیا زندوں کو مرنے نہ دیا — اس مسیحائی کو دیکھیں ذری ابن مریم

(ج) خدا اُن کا مربی، وہ مربی تھے خلائق کے — مرے مولا، مرے ہادی تھے بیشک شیخ ربانی

نوٹ: حوالہ جات غلط ثابت کرنیوالے کو دس ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا۔